

وَدُّوا لَوْ تُدْهِنُ فَيُدْهِنُونَ ۙ وَلَا تَطْعَمُ كُلُّ حَلَّافٍ

وہ تو چاہتے ہیں کہ (دین کے معاملے میں) آپ (بے جا) نرمی اختیار کر لیں تو وہ بھی نرم پڑ جائینگے ۝ اور آپ کسی ایسے شخص کی بات نہ مانیں جو بہت قسمیں کھانے والا

مَّهِينٌ ۙ هَبَانِ مَشَاءٍ بِنَسِيمٍ ۙ مَّسَاءٍ لِلْخَيْرِ مُعْتَدٍ

انہجائی ذلیل ہے ۝ (جو) طعنے زن، عیب جو (ہے اور) لوگوں میں فساد انگیزی کیلئے چغل خوری کرتا پھرتا ہے ۝ (جو) بھلائی کے کام سے بہت روکنے والا بخیل، حد

أَتِئِمُّ ۙ عُتْلٍ بَعْدَ ذَلِكَ زَنِيمٌ ۙ أَنْ كَانَ ذَا مَالٍ وَ

سے بڑھنے والا سرکش (اور) سخت گنہگار ہے ۝ (جو) بد مزاج درشت خو ہے، مزید برآں بد اصل (بھی) ہے ۝ اسلئے (اُسکی بات کو اہمیت نہ دیں) کہ

بَنِينَ ۙ إِذَا تَتَلَّى عَلَيْهِ الْإِنْتَاءُ قَالَ أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ۙ

وہ مالدار اور صاحب اولاد ہے ۝ جب اس پر ہماری آیتیں تلاوت کی جائیں (تو) کہتا ہے: یہ (تو) پہلے لوگوں کے افسانے ہیں ۝

سَنَسِبُهُ عَلَى الْخُرْطُومِ ۙ إِنَّا بَلَوْنَهُمْ كَمَا بَلَوْنَا

اب ہم اس کی سوئد جیسی ناک پر داغ لگا دیں گے ۝ بیشک ہم ان (اہلِ مکہ) کی (اُسی طرح) آزمائش کریں گے جس طرح

أَصْحَابَ الْجَنَّةِ ۙ إِذْ أَقْسَمُوا لَيَصْرِمُنَّهَا مُصْبِحِينَ ۙ

ہم نے (یمن کے) ان باغ والوں کو آزمایا تھا جب انہوں نے قسم کھائی تھی کہ ہم صبح سویرے یقیناً اس کے پھل توڑ لیں گے ۝

وَلَا يَسْتَشْنُونَ ۙ فَطَافَ عَلَيْهَا طَافٌ مِّنْ رَبِّكَ وَ

اور انہوں نے (ان شاء اللہ کہہ کر یاغریبوں کے حصہ کا) استثناء نہ کیا ۝ پس آپ کے رب کی جانب سے ایک پھرنے والا (عذاب رات ہی رات

هُمْ نَائِبُونَ ۙ فَأَصْبَحَتْ كَالصَّرِيمِ ۙ فَتَنَادُوا

میں) اس (باغ) پر پھر گیا اور وہ سوتے ہی رہے ۝ سو وہ (لہلہاتا پھلوں سے لدا ہوا باغ) صبح کو ٹپکی ہوئی کھیتی کی طرح ہو گیا ۝ پھر صبح ہوتے ہی وہ

مُصْبِحِينَ ۙ أَنْ اَعْدُوا عَلَىٰ حَرِّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ صَرِمِينَ ۙ

ایک دوسرے کو پکارنے لگے ۝ کہ اپنی کھیتی پر سویرے سویرے چلے چلو اگر تم پھل توڑنا چاہتے ہو ۝

فَاُطْلِقُوا وَهُمْ يَتَخَفَتُونَ ۙ أَنْ لَا يَدْخُلَهَا الْيَوْمَ

سو وہ لوگ چل پڑے اور وہ آپس میں چپکے چپکے کہتے جاتے تھے ۝ کہ آج اس باغ میں تمہارے پاس ہرگز کوئی